© rasailojaraid.com

مجید لاہوری (مرحوم)

خوچہ ہم غم کو کھائے گا۔

الیکشن ۱۹۹۰ء میں خان عبدالولی خان، مولانا فضل الرحمن خان
ائیر مارشل اصغر خان، نواب زادہ نصر اللہ خان کے متوقع نتائج
پر مجید لاہوری مرحوم کی بتیس برس قبل کہی ہوئی ایک غزل معذرت
کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

"ریڈیو" پہ جائے گا خوچہ یہ گانا گائے گا
چل چل چنبیلی باغ میں کشمش کھلائے گا

محفل میں میرا یار خو آیا نہ آئے گا
آواز میرا یار کا محفل میں جائے گا

ہم جانتا تھا عشق میں یہ دن بھی آئے گا
غم ہم کو کھائے گا خوچہ ہم غم کو کھائے گا

فرقت میں اپنا آنکھ سے آنسو گرائے گا
دل میں جو آگ لگتا ہے اسکو بجھائے گا

"فٹ پاتھ" پر خو کس لئے "جھگی" بنائے گا
ہم اپنا دل کا "بنگلہ" میں تم کو بٹھائے گا

دلبر ہمارا ہم کو جو ملنے کو آئے گا
پیسہ بھی اس کو دے گا، چلم بھی پلائے گا

ہم کو مجید بولے گا خان اک غزل سناؤ
ہم اچھا والا اور غزل بھی سنائے گا

© rasailojaraid.com

❀❀❀